رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اور بنگلور سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA BENGALURU
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru

BENGALURU_Pages: 12 Rs. 5/- Vol:16 Issue: 5868 (یعنی مکمل سچ) • حب الوطنی • فرض شناسی • ایثار 10/ذی الحجہ 1445/پیر سال:16 شمارہ نمبر:5868 Monday 17 June 2024

حجاج کرام سنت ابراہیمی کی ادائیگی سے سرفراز

مکہ مکرمہ (ایجنسیاں)

دنیا بھر کے 10 لاکھ فرزندان توحید سنت ابراہیمی کی ادائیگی سے سرفراز ہوگئے۔ اس طرح حج کے تقریباً تمام اہم ارکان حسن وخوبی ادا ہوگئے۔ حجاج کرام مزدلفہ میں رات بھر قیام کے بعد آج بعد نماز فجر منیٰ پہنچ گئے، جہاں انہوں نے بڑے شیطان کو 7 کنکریاں ماریں، قربانی کی اور حلق کروانے کے بعد احرام اتار کر معمول کے لباس میں آگئے۔ بعد ازاں ہزاروں حاجیوں نے حج کا ایک اور اہم رکن طواف زیارت کیا۔ حاجیوں نے مطاف کے علاوہ حرم شریف کی بالائی منزلوں پر بھی طواف زیارت کیا اور صفا ومروہ پہاڑیوں کے درمیان سعی کی۔ حجاج کرام ابھی 2 دن اور منیٰ میں قیام کریں گے اور آج جن حاجیوں نے طواف زیارت کیلئے حرم شریف جائیں گے۔ حجاج کرام جمعوں کے شہر منیٰ میں بقیہ 2 دنوں کے قیام کے دوران روزانہ تینوں شیطانوں کو 7-7 کنکریاں ماریں گے۔ اس کے بعد وہ مکہ مکرمہ میں اپنی رہائش گاہوں پر لوٹ آئیں گے۔ حجاج کرام نے گزشتہ شب مزدلفہ میں گزاری جہاں عبادت کے ساتھ ہی جمرات کے لیے کنکریاں چننے کے بعد حجاج کرام فجر ادا کر کے منیٰ واپس پہنچے۔ مناسک حج اب آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ حجاج کرام آج 10 ذی الحجہ کو منیٰ میں زوال کے وقت سے پہلے صرف جمرہ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں گے۔ رمی کے بعد حجاج کرام قربانی کی تصدیق ہوتے ہی حلق (بال منڈوانا) کر کے اپنا احرام کھول دیں گے۔ اس کے بعد 11 اور 12 ذی الحجہ کو دیگر 2 جمرات یعنی جمرہ اولیٰ اور جمرہ وسطیٰ سمیت تینوں جمروں پر کنکریاں ماری جائیں گی۔ احرام کی پابندیوں سے نکلنے کے بعد حجاج کرام کی بڑی تعداد مسجد الحرام میں طواف زیارت کے لیے پہنچنا شروع ہو چکی ہے۔ اس سلسلے میں حجاج جہاں بسوں کے ذریعہ مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف زیارت کر رہے ہیں، وہیں بہت بڑی تعداد منیٰ سے پیدل ہی مسجد الحرام کی جانب گامزن ہے۔ اس سے قبل حجاج نے 9 ذی الحجہ کا دن میدان عرفات میں گزارا جہاں انہوں نے حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ ادا کیا۔ آج پہلے دن کی رمی، قربانی حلق اور طواف زیارت کے بعد حجاج 11 اور 12 ذی الحجہ کو بھی منیٰ میں قیام کریں گے۔ اس دوران وہ تینوں دن کی رمی کریں گے۔ حج 1445 ہجری بمطابق 2024 کا باقاعدہ آغاز 14 جون کو ہوا جب دنیا بھر سے آئے ہوئے لاکھوں عازمین حج منیٰ کی عارضی خیمہ بستی میں پہنچ گئے جہاں انہوں نے پانچوں وقت کی نمازیں ادا کیں۔ بعد میں 15 جون بمطابق 9 ذوالحجہ کو عرفات کے میدان میں گزارا جہاں سے غروب آفتاب کے ساتھ ہی روانہ ہوگئے اور رات مزدلفہ میں بسر کی۔ حجاج کرام ایام تشریق کے دوسرے اور تیسرے دن بھی منیٰ میں قیام کریں گے جہاں وہ تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ میں رہتے ہوئے زیادہ تر وقت عبادت میں گزاریں گے۔ مناسک حج کی ادائیگی کا پہلا مرحلہ یوم الترویہ ہوتا ہے جب عازمین حج لبیک کی صدائیں بلند کرتے ہوئے منیٰ کی عارضی بستی میں پہنچتے ہیں۔ منیٰ کی بستی ایک دن کے وقفہ کے بعد دوبارہ اس وقت آباد ہوتی ہے جب حجاج وقوف عرفہ کے بعد منیٰ پہنچتے ہیں۔ یہاں 3 دن تک حجاج قیام کرتے ہیں۔ حج انتظامیہ میں شامل تمام ادارے عرفہ کے دن منیٰ کو دوبارہ حجاج کے استقبال کے لیے تیار کر دیتے ہیں۔ اس دوران میونسپلٹی کا سب سے اہم کردار مانا جاتا ہے۔ بلدیہ کے ہزاروں اہلکار وادی منیٰ کو ایک ہی دن میں صاف کر دیتے ہیں جبکہ حج خدمات فراہم کرنے والے ادارے کے اہلکاروں کی جانب سے بھی ضروری اشیا منیٰ پہنچا دی جاتی ہیں۔ حج کے آخری مرحلہ میں انتظامیہ کی جانب سے سب سے زیادہ توجہ جمرات پل پر دی جاتی ہے۔ سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے علاوہ مختلف تعلیمی اداروں کے اسکاؤٹس بھی جمرات پل اور اس کے اطراف میں جانے والے راستوں پر موجود ہوتے ہیں تاکہ جمرات پر آنے والوں کو ازدہام کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انتظامیہ کی جانب سے جمرات پل پر آمدورفت کے لیے جدا جدا راستے بنائے گئے ہیں تاکہ حجاج کو پیدل چلنے میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ گرمی سے بچاؤ کے لیے سکیورٹی اہلکار راستے میں حجاج پر پانی کی پھوار بھی ڈالتے رہتے ہیں تاکہ گرمی کی شدت سے انہیں محفوظ رکھا جاسکے۔

جموں وکشمیر کی صورتحال پر امت شاہ کی اعلیٰ سطحی میٹنگ

نئی دھلی، (یو این آئی)

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے اور دہشت گردی اب بڑے منظم دہشت گردانہ تشدد سے کم ہو کر پراکسی لڑائی میں سمٹ گئی ہے، لیکن حکومت اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ جموں وکشمیر میں بڑھتی ہوئی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے پیش نظر مسٹر شاہ نے اتوار کو یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سکیورٹی صورتحال اور آئندہ امرناتھ یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ نے ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ جموں میں 'امبرلا ڈومینیشن پلان اور زیرو ٹیرر پلان' کے ذریعے وادی کشمیر میں حاصل کی گئی کامیابیوں کو دہرائیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نئے طریقوں سے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ایک مثال قائم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر داخلہ نے تمام ایجنسیوں پر زور دیا کہ وہ مشن موڈ میں کام کریں اور مربوط انداز میں فوری رد عمل کو یقینی بنائیں۔ مسٹر شاہ نے کہا، "جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ فیصلہ کن مرحلے میں ہے۔ حالیہ واقعات ظاہر کرتے ہیں کہ دہشت گردی بڑے منظم دہشت گردانہ تشدد سے پراکسی لڑائیوں تک محدود ہونے کے لئے مجبور ہوگئی ہے۔ لیکن ہم اس کو بھی جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر داخلہ نے حساس علاقوں کے نگاندی اور ان کے سیکورٹی خدشات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی پر زور دیا۔ وزیر داخلہ نے مقامی انٹیلی جنس نیٹ ورکس کو مضبوط بنانے، سرنگوں کا پتہ لگانے اور درون کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے پر زور دیا۔ انہوں نے سیکورٹی ایجنسیوں کو مرکزی حکومت کے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ دہشت گردی کے خلاف حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کو دہراتے ہوئے وزیر داخلہ نے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ شاہ نے کہا کہ مرکزی حکومت کی کوششوں سے وادی کشمیر میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی کے ساتھ ساتھ بڑے پیمانے پر مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ آئندہ امرناتھ یاترا کو ذہن میں رکھتے ہوئے یاتریوں کی حفاظت سے متعلق تیاریوں اور انہیں فراہم کی جانے والی سہولیات کا بھی میٹنگ میں جائزہ لیا گیا۔ قبل ازیں جمعرات کو سینئر مودی نے مسٹر شاہ اور مسٹر ڈوبھال اور دیگر سینئر عہدیداروں کے ساتھ جموں وکشمیر کی صورتحال کا جائزہ لیا تھا۔

سعودی عرب سمیت مختلف ممالک میں عیدالاضحیٰ منائی گئی

ریاض، (یو این آئی) سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور دیگر خلیجی ممالک میں آج عید الاضحیٰ منائی گئی۔ یہ تہوار 12 ویں اسلامی مہینے ذی الحج سے منایا جاتا ہے۔ یہ اسلامی کیلنڈر کا آخری مہینہ ہے جس میں فریضۂ حج ادا کیا جاتا ہے۔ مغربی ایشیا، اقوام متحدہ، امریکہ، کناڈا اور آسٹریلیا میں بھی عید الاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔ خلیجی ممالک میں یہ تہوار سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، اردن، شام، یمن، کویت، عمان اور عراق میں بھی منایا گیا۔ سعودی گزٹ کے مطابق، سعودی عرب کے مسلمانوں نے اتوار کو 12,000 سے زیادہ مساجد میں عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی، جن میں مکہ کی عظیم الشان مسجد اور مدینہ میں مسجد نبوی شامل ہے۔ سعودی گزٹ کی رپورٹ کے مطابق اب عازمین حج جمرات العقبہ میں شیطان میں کنکریاں ماریں گے اور بکروں کی قربانی کریں گے، مرد اپنے سر کے بال صاف کرائیں گے اور پھر طواف الافاضہ اور سعی کرنے کے لیے مکہ روانہ ہوں گے۔

ای وی ایم پر ایلون مسک کے بیان سے سیاسی گھمسان

ای وی ایم کو ہیک کیا جاسکتا ہے: ایلون مسک ❖ ہندوستان میں ای وی ایم بلیک باکس، کسی کو جانچ کی اجازت نہیں: راہل

نئی دھلی، (ایجنسیاں) الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) پر ایک بار پھر بحث چھڑ گئی ہے۔ دنیا کے امیر ترین بزنس مین ایلون مسک نے 15 جون کو لکھا کہ ای وی ایم کو ختم کر دینا چاہیے۔ اسے انسانوں یا اے آئی کے ذریعہ ہیک کیے جانے کا خطرہ ہے۔ اگرچہ یہ خطرہ کم ہے لیکن پھر بھی بہت زیادہ ہے۔ امریکہ میں اس کے ذریعہ ووٹنگ نہیں ہونی چاہیے۔ اس پر بی۔ جے۔ پی لیڈر اور سابق آئی ٹی وزیر راجیو چندر شیکھر نے کہا کہ مسک کے مطابق کوئی بھی محفوظ ڈیجیٹل بارڈ ویئر نہیں بنا سکتا، یہ غلط ہے۔ ان کا بیان امریکہ اور دیگر جگہوں پر لاگو ہوسکتا ہے جہاں وہ انٹرنیٹ سے منسلک ووٹنگ مشینیں بنانے کے لیے باقاعدہ کمپیوٹر پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں۔ ہندوستانی ای وی ایم محفوظ ہیں اور کسی بھی نیٹ ورک یا میڈیا سے الگ ہیں۔ کوئی کنکٹیو ٹی نہیں، کوئی بلوٹوتھ، وائی فائی، انٹرنیٹ نہیں۔ (تفصیلی خبر صفحہ 7 پر)

اعلان تعطیل

قارئین، مشتہرین اور ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں! عیدالاضحیٰ کے موقع پر 17 جون کو تعطیل کے باعث روزنامہ راشٹریہ سہارا کا اگلا شمارہ 19 جون 2024 کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)